

قدیم و جدید ہندو اور مسلمان مصنفین کے اقتباسات اپنی زبان میں ترجمہ کر کے مختلف عنوانات کے ماتحت کچھ کر دینا اور وہ بھی شگفتہ اور دلچسپ انداز میں کس درجہ محنت طلب اور مشکل کام ہے؟ اربابِ نظر ہی اس کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ لیکن فاضل مرتب جو خود تاریخ اور ادب کے نامور فاضل، محقق اور مصنف ہیں انہوں نے اس مشکل کو کس طرح آسان کیا ہے اس کی داد کتاب کے مطالعہ کے بعد ہی دیا جاسکتی ہے۔ مضمون تو غالباً بہت پُرانا تھا لیکن جن اتفاق سے اس کا آغاز اُس زمانہ میں ہو رہا ہے جب کہ اس کی سب سے زیادہ ضرورت تھی۔ شروع میں فاضل مصنف نے پچاس صفحوں میں ترک باہری کے واسطے سے باہری کی کہانی خود باہری کی زبانی سنا دی ہے، تاکہ جو مواد پوری کتاب میں پھیلا ہوا ہے اس کا اصل اور مستند پس منظر قاری کے ذہن میں رہے۔ غرض کہ کتاب تاریخ کے اساتذہ اور طلباء کے لئے خصوصاً اور عام اربابِ ذوق کے لئے عموماً بڑی کارآمد و مفید ہے۔ خدا کرے باقی جلدیں بھی مکمل ہو کر جلد شائع ہوں۔

کشمیر سلاطین کے عہد میں - مرتبہ جناب علی حماد عباسی صاحب - کتابت و طباعت اعلیٰ ضخامت ۵۶ صفحات - قیمت درج نہیں۔ پرنسپل محب الحسن جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی علی و نیسا میں جن کی شہرت کا آغاز ان کی محققانہ کتاب "سوانح سلطان ٹیپو" سے ہوا ہے۔ انہوں نے ایک کتاب انگریزی زبان میں "کشمیر بعد سلاطین" کے نام سے لکھی تھی (اس کی اشاعت کا سنہ ۱۹۵۹ ہے۔ دیا چہ میں غلطی سے ۱۹۶۹ لکھا گیا ہے) جس کا اربابِ علم و تاریخ میں بڑا چرچا ہوا تھا۔ اس کتاب کے شروع کے تین ابواب میں کتاب کے مآخذ - جغرافیہ، کشمیر اور پھر سلاطین کی تاسیس حکومت پر الگ الگ گفتگو کرنے کے بعد سات ابواب میں سلاطین کی پوری تاریخ بیان کی گئی ہے اور پھر چند ابواب میں سلطنت کے نظم و نسق، کشمیر کے معاشی اور معاشرتی اور ثقافتی حالات اور اسباب و زوال پر مفصل گفتگو ہے۔ آخر میں تین مفید مضمیمے بھی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب اسی کتاب کا ترجمہ ہے جو سلیس زبان و شگفتہ ہے۔ البتہ انگریزی فرائضی اور سنسکرت زبان کے بہت سے الفاظ غلط سلط لکھے گئے ہیں۔ اس کا بھی اہتمام کر لیا جاتا کہ اردو میں لکھنے کے ساتھ اصل کتاب کا اشاریہ اور کتابیات بھی